217314-بندرگاہ پہنچنے سے پہلے کارگو کیے ہوئے سامان کو فروخت کرنا۔

سوال

کیا کسی درآمد کنندہ تاجر کے لیے یہ جائز ہے کہ مال بندرگاہ پہنچنے سے پہلے ہی فروخت کردے ؟

پسندیدہ جواب

اس مسئلے کی دو صورتیں ہیں :

پہلی صورت :

بیع ہوجائے، اور پھر بائع خود ہی کسی کمپنی کے ذریعے سامان کارگو کروا کر مشتری کو ارسال کردے۔

اس صورت میں سامان بائع کی ملکیت میں ہوگا تا آنکہ مشتری اسے وصول کرلے اور وہ چیز مشتری کے علاقے میں پہنچ جائے، اس دوران یہ چیز بائع کی ضمانت میں رہے گی، چنانچہ اگر تلف ہوجاتی ہے یا اسے کسی قسم کا نقصان پہنچتا ہے تو وہ بائع کی ذمہ داری میں ہوگا۔

اس بنا پر : بندرگاہ پہنچنے اور قبضے میں لینے سے قبل مشتری کے لیے اس چیز کو فروخت کرنا جائز نہیں ہوگا، نہ ہی اس میں کسی قسم کا ردو بدل کرسکتا ہے، کیونکہ اس صورت میں قبضے سے پہلے چیز کی بیع ہوگی، اور ایسی چیز میں نفع کمانا شمار ہوگا جس کا وہ ابھی ضامن ہی نہیں ہے اور یہ چیز سنت نبویہ میں منع ہے۔

اس بیع کے حرام ہونے کے دلائل پہلے سوال نمبر : (169750) کے جواب میں گزر چکے ہیں۔

کارگو کی رسید یا لوڈنگ بل مال کو قبض کرنے کے قائم مقام نہیں ہوگا؛ کیونکہ اسے وصول کرنے سے مال کی ضمانت مشتری کی طرف منتقل نہیں ہوتی۔

الشیخ صدیق محمد امین ضریر کہتے ہیں :
" بیع فاسدہ کی شکلوں میں یہ بھی شامل ہے کہ : مال ابھی راستے میں بحری جہاز پر ہو اور صرف کارگو کی رسید وصول کرنے کی بنا پر اسے فروخت کردیا جائے، چنانچہ اگر تاجر نے بیع اس شرط پر کی ہے کہ وہ مال بندرگاہ پر وصول کرے گا، تو خریدار کے لیے بندرگاہ پر مال وصول کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت کرنا جائز نہیں ہے چاہے اس نے کارگو رسید وصول کرلی ہو۔" ختم شد
" مجلۃ مجمع الفقہ الإسلامی " (6/1/491)

دوسری صورت :

یہ ہے کہ بیع ہوجائے اور پھر مشتری کسی بھی شخص یا کارگو کمپنی کو مال وصول کرکے اسے کارگو کروانے کے لیے اپنا نمائندہ بنائے کہ مال بائع کی ملکیت اور ذمہ داری سے نکل کر مشتری کی ملکیت اور ذمہ داری میں آجائے۔

تواس صورت میں یہ مال مکمل طور پر مشتری کی ملکیت اور ذمہ داری میں ہے، اور اسے یہ مال آگے فروخت کرنے کا حق حاصل ہے؛ کیونکہ مشتری کے نمائندے کا مال وصول کرنا ایسے ہی جیسے اصل مشتری نے وصول کیا ہے۔

چنانچہ اگر یہ مشتری ایسی چیز کو پہنچنے سے قبل فروخت کر دے، تو یہ اس بیع کو غیر حاضر چیز کی بیع کہتے ہیں، اور یہ جمہور علمائے کرام کے ہاں جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آخری خریدار کو مال پہنچنے پر اختیار حاصل ہو گا کہ اگر مال متفقہ شرائط کے مطابق نہ ہو تو بیع فسخ کر دے۔

خلاصہ یہ ہوا کہ :
اس مسئلے کی بنیاد اس فرق پر ہے کہ کارگو کے دوران مال بائع کی ضمانت میں ہے یا مشتری کی ضمانت میں ہے؟ چنانچہ اگر بائع یعنی برآمد کنندہ (Exporter) پر ہے تو مشتری اسے فروخت نہیں کر سکتا، اور اگر مشتری یعنی (Importer) پر ہے تو وہ اسے فروخت کر سکتا ہے۔

واللہ اعلم